لُغاتُ القرآن



بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ○

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ القمر ۲۲

لُغاتُ القرآن



أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ○

کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یا دلوں پر اُن کے قفل چڑھے ہوئے ہیں؟ محمدؐ ۲۴

ڈیزائننگ اور کیلی گرافی: سید مبین محمود

پاک کمپنیؒ، ناشران قرآن مجید، لاہور

پرنٹنگ: محمد فیصل

الفیصل ناشران وتاجران کتب، لاہور

لُغاتُ القُرآن

پیارے بہن بھائیو!

انسانوں پر ان کے خالق کا یہ احسان عظیم ہے کہ اس نے اپنے حبیب پاک، رحمۃ للعالمین ﷺ کو دنیا میں مبعوث فرما کر، ان کے وسیلے سے ہدایت کی آخری کتاب نازل فرمائی اور آپ حضور سیدنا محمد ﷺ کی زندگی کو، انسان کے لیے، مطلوب و مقصود عملی نمونہ بنا کر بھیجا مسلمان چاہے جس خطے میں بھی ہو، اور جیسے حالات سے بھی گزر رہا ہو، قرآن کریم سے اس کی عقیدت اور اس کے لانے والے اور بھیجنے والے پر مکمل ایمان و یقین اس کی زندگی کا لازمی حصہ ہی رہتا ہے۔ اس کے دل میں Dormant (خوابیدہ) ہی سہی لیکن یہ شعلہ موجزن ہی رہتا ہے کہ وہ اپنے رب کے قریب ہو جائے اور اللہ کریم اس سے راضی ہو جائیں۔ مگر اس حالت کی خواہش کہ اللہ کریم آپ پر راضی ہو جائیں پہلے اس بات کی متقاضی ہے کہ آپ اللہ کریم پر، ان کے عطا کردہ حالات پر، اپنی زندگی پر مکمل طور پر راضی رہ کر، دینی اور دنیاوی بہتری کی تمنا اور کوشش کرتے رہیں۔ مایوس کبھی نہ ہوں، گلہ نہ کریں، صرف کلمۂ شکر ہی ادا کرتے رہیں۔

قرآن کریم عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے جو کہ ہم پاکستان میں رہنے والوں کی زبان نہیں اور اس لیے یہ ہمارا مسئلہ رہا اور ہے کہ زبان سے ناآشنائی کی بدولت ہم اس مقدس ضابطۂ حیات کی تلاوت تو ضرور کرتے ہیں۔ مگر پیغام کے مفہوم اور معانی سمجھ میں نہ آنے کی بدولت ہمارا سینہ مکمل طور پر منور ہونے سے محروم رہتا ہے۔

عموماً عربی سے ناآشنائی کی بدولت قرآن کریم کو مروجہ تراجم اور تفاسیر کی مدد سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور کما حقہ ان بزرگان دین کی کاوش سے فیض یاب بھی ہوتے ہیں، جنھوں نے اس خدمت تراجم اور تفاسیر کو سرانجام دیا ہے۔

ہماری ہر مسلمان کی طرح یہ خواہش تھی کہ کوئی آسان طریقہ ہو کہ عربی میں ہی قرآن کا پیغام سمجھ میں آنے لگے۔ اس کی تلاش میں نکلے تو دیکھا کہ چند بزرگان نے اس سلسلہ میں گراں قدر کاوش کی ہے (اللہ انہیں جزا دے) بازار میں مختلف ''لغات القرآن'' دستیاب ہیں۔ جو اس سلسلے میں آپ کی مدد و معاون ہو سکتی ہیں۔ لگن لازم ہے۔ ہم نے ان میں مولانا عبدالکریم پاریکھ اور مولانا آصف قاسمی کی کاوشوں کو آسان اور سادہ پایا۔ اور انھی سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے ہم نے یہ لغات القرآن ترتیب دی ہے۔

اللہ کریم سے استدعا ہے کہ وہ اس ''آسان لغات القرآن'' کی مدد سے فائدہ مند بنا کر آپ کو قرآن فہمی کا شعور بخشے، پھر آپ دیکھیں گے کہ نماز و تلاوت میں جو کچھ پڑھا جائے اسے اگر کسی درجہ سمجھا بھی جائے تو عبادت کے دوران سر جھکائے ہوئے عبادت کا لطف کچھ اور ہی آنے لگتا ہے۔

پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ ابتدا میں دیے گئے اسباق اچھی طرح یاد کر لینے کے بعد دوسرے حصے میں دیے گئے لفظی مجموعے کو بھی جیسے جیسے سہولت ہو، یاد کر لیں۔ اور پھر اپنی کاوش سے ترجمہ کریں۔ اطمینان کے لیے اپنے کسی بھی پسندیدہ اور مستند عالم کے ترجمہ سے ملا کر دیکھیں، انشاء اللہ آپ کی ہمت بڑھے گی۔ اور دل و نظر میں وسعت پیدا ہو گی۔ اسی طرح دلچسپی بڑھے گی اور کثرتِ مطالعہ سے ایک وقت ایسا بھی آجائے گا کہ آپ بغیر کسی ترجمہ کے قرآن کریم کو اس کی زبان میں سمجھنے لگیں گے۔ تب آپ کو تلاوت کی حلاوت کا اندازہ ہو گا اور آپ کو علم ہو گا کہ کتنی بڑی نعمت سے ہم اب تک ناواقف تھے۔ اللہ رب العزت ہی عمل کی توفیق دینے والے ہیں۔ محنت کے ساتھ ساتھ رب اکبر کے حضور سر کو جھکائے رکھیے اور عرض کرتے رہیے کہ وہی ''عَلَّامُ القُرآن'' ہیں، قرآن کا علم دینے والے اور اس کی نسبت اپنی طرف کرنے والے ہیں۔ ہدایت کی طلب اور جستجو ان کی بارگاہ میں کرتے رہیے کہ وہی ''سمیع وعلیم'' ہیں۔

کتاب کے شروع میں نو (۹) اسباق ہیں۔ جو مولانا عبدالکریم پاریکھ کی کتاب سے چند اشارات کے اضافے کے ساتھ درج کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد مولانا آصف قاسمی صاحب کی کتاب سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے عربی کے الفاظ کی کچھ مشقیں ہیں۔ قرآن کریم میں بہت سے الفاظ دو یا تین معانی میں استعمال ہوئے ہیں۔ تو وہاں اس عبارت اور پوری آیت کے سیاق وسباق میں ایسا لفظ دیکھنے پر معلوم ہو جاتا ہے کہ کس معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ عبارت سے الگ لفظ کے معنی بھی کچھ اور ہوتے ہیں اور کسی ایک عبارت میں آنے پر اس کے معنی خاص اور متعین طور پر ہوتے ہیں اور دوسری عبارت میں دوسرے معنی ہوتے ہیں۔ اس بات کو ملحوظ رکھا جائے تو بھی سمجھنے میں بہت آسانی پیدا ہو جائے گی۔

ہمیں یقین ہے کہ یہ ''نو'' اسباق اور اس کے بعد لفظوں کی ترتیب کے معاون و مددگار ''کا''، ''کے''، ''کی''، ''کیا''، ''کیوں''، ''جس کا''، ''ان کا'' جیسے الفاظ یاد کر لینے سے' آپ کو قرآن سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ باقی الفاظ کا ذخیرہ ہے۔ جتنا یاد کرتے جائیں گے اتنی ہی سمجھ بڑھتی جائے گی۔ آپ سے گزارش ہے کہ اپنی مصروف زندگی سے کم از کم پندرہ منٹ روزانہ' نکال کر اپنے لیے نازل شدہ پیغام سمجھنے کی کوشش ضرور کیجیے۔

ہم پر اللہ کریم کا بڑا فضل واحسان یہ ہے کہ انہوں نے ہمیں توفیق عطا فرمائی ہے اور سارا کریڈٹ' اللہ کے رسول کی لائی ہوئی کتاب کا' اللہ کریم اور ان کے حبیب پاک ﷺ کے لیے ہی مخصوص ہے۔ ہم عاصیوں' خطا کاروں سے جو کچھ بھی ہو جائے وہ ہماری کسی فضیلت کی وجہ نہیں بن سکتا۔ بلکہ اللہ کریم کا ہی فضل و کرم ہے۔ یہ بھی ذہن میں رکھیے کہ یہ ایک بشری کام ہے۔ اس لیے بھول چوک ہو جانا فطری امر ہے۔ آپ کہیں کسی غلطی کی نشان دہی کریں گے تو ہم شکر گزار ہوں گے اور اگلے ایڈیشن میں اسے درست بھی کریں گے۔

ہم مولانا عبدالکریم پاریکھ، اور مولانا آصف قاسمی کے مشکور ہیں کہ ان کی عظیم کاوش سے ہی ہم نے استفادہ حاصل کیا ہے۔ اور یہ کتاب ترتیب دی ہے تقریباً انہی کے الفاظ میں اس عرضداشت میں آپ سے مخاطب ہیں۔

آخر میں ہم نے نماز کو بھی مکمل ترجمے کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ ہماری استدعا ہے کہ پوری نماز کا ترجمہ ضرور باضرور یاد کر لیجئے گا۔ جب آپ کو یہ سمجھ آجائے گی کہ نماز میں آپ اپنے رب کے حضور میں حاضر ہیں اور آپ کو پتہ ہوگا کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔ تو اپنے خالق سے تعلق کتنا مضبوط ہو جائے گا آپ اندازہ بھی نہیں کر سکتے ہماری بارگاہ ایزدی میں درخواست ہے کہ اللہ کریم اس کاوش کو ہمارے سینوں کی تاریکی اور تنگی دور کرنے میں مددگار بنائیں اور ہمارے دلوں کو اپنے نور سے منور فرما دیں۔ ہم آپ کے لیے دُعا گو ہیں۔ آپ کو بھی جب فرصت ملے ہمارے لیے ہاتھ اٹھا دیجئے گا کہ اللہ کریم اس کے طفیل شاہین ایئر لائنز میں آپ کی خدمت کرنے والے بہن بھائیوں پر بھی اپنا رحم وفضل کرتے رہیں۔

اللہ آپ کو اور ہمیں عمل کی توفیق دیں۔

آمین یا ربّ العالمین۔

خادم

خالد محمود صہبائی اور

تمام ایمپلائز شاہین ایئر لائنز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ
هِىَ اَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ
لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۙ‏ ﴿۹﴾

(سورۂ بنی اسرائیل)

بیشک یہ قرآن ہدایت پر چلنے کی وہ راہ دکھاتا ہے جو سب راستوں سے سیدھی راہ ہے۔ جو بہت بندوبست سے بھرپور حفاظت والا راستہ ہے۔ اور یہ قرآن ایمان والوں کو بشارت والا حکم سُناتا ہے۔ ایمان والو نیک عمل کئے جاؤ۔ تب خوب بڑا اجر اور مرتبہ تم کو مل کر رہے گا۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ	الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں
وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ	اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان
بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ	لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں
وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ	اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں
وَ نَشْکُرُکَ وَ لَا نَکْفُرُکَ	اور تیرا شکر کرتے اور تیری ناشکری نہیں کرتے
وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ	اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو
یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ	تیری نافرمانی کرے۔ الٰہی ہم تیری ہی
نَعْبُدُ وَ لَکَ نُصَلِّیْ	عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں
وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی	اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں
وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَکَ	اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں
وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ	اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک
عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط	تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

سبق نمبر ۱

مبتدا......اور......خبر

Subject and Predicate

اللہ خالق ہے　　محمد نبی ہیں　　طارق مجاہد ہے

اس طرح کے الفاظ کو عربی میں مبتدا اور خبر کہا جاتا ہے ان الفاظ کی عربی بنانا ہو تو ہر لفظ کو دو دو پیش دے دیجیے۔

اَللّٰہُ خَالِقٌ　　مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ　　طَارِقٌ مُّجٰھِدٌ

کتنی آسان بات ہے اور وہاں اس سبق کے آخر میں جو الفاظ اور اس کے معنی دیے گئے ہیں انھیں اچھی طرح یاد کر لیجیے، پھر ان جملوں کا جو ذیل میں درج ہیں ترجمہ کیجیے۔

اَلْعَبْدُ صَالِحٌ　　اَلِابْنُ صَغِیْرٌ　　اَلْجُنْدُ کَبِیْرٌ

اَلرَّجُلُ ذَکِیٌّ　　حَامِدٌ عٰلِمٌ　　خَالِدٌ قَوِیٌّ

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجیے۔

راستہ سیدھا ہے　　ماموں نیک ہے　　گھر بڑا ہے

دوست نیک ہے　　بیٹا سچا ہے　　بھائی عبادت گزار ہے

خالد بیٹا ہے　　حامد چچا ہے

یہ تمام الفاظ مذکر تھے۔اب مؤنث کی علامت ذہن نشین کر لیجیے، آسان بات یہ ہے کہ جس طرح ہم اردو میں آدمی کے لیے جمیل اور عورت کے لیے جمیلہ استعمال کرتے ہیں اس طرح عربی میں بھی مؤنث ہو تو اس کی علامت ''ۃ'' لگائی جاتی ہے۔

جیسے:

رَاشِدٌ رَاشِدَةٌ صَالِحٌ صَالِحَةٌ

خَالِدٌ خَالِدَةٌ عَابِدٌ عَابِدَةٌ

مشق کیجیے:

اَلِابْنُ جَمِيلٌ، اَلْبِنْتُ جَمِيلَةٌ اَلْاَبُ صَالِحٌ، اَلْاُمُّ صَالِحَةٌ

اَلْاَخُ ذَكِيٌّ، اَلْاُخْتُ ذَكِيَّةٌ، اَلْخَالُ ذَكِيٌّ، اَلْخَالَةُ ذَكِيَّةٌ

اس سبق کی ایک خاص بات یاد رکھیے وہ یہ کہ کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کے لیے ''ال'' استعمال کیا جاتا ہے ٹھیک اس طرح جس طرح انگریزی میں The کا استعمال ہوتا ہے اور کسی لفظ میں ''ال'' کے لگا دینے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہے گا۔مثال کے طور پر ان الفاظ پر غور کیجیے بات سمجھ میں آجائے گی۔

حَمْدٌ اَلْحَمْدُ اِنْسَانٌ اَلْاِنْسَانُ

رَسُولٌ اَلرَّسُولُ

مشق نمبر ۲

اَلْاَبُ صَالِحٌ اَلرَّجُلُ قَوِیٌّ اَلْمَوْتُ حَقٌّ اَلْمَسْجِدُ کَبِیْرٌ

اَلْبَیْتُ رَفِیْعٌ اَلْاِسْلَامُ دِیْنٌ اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ نُوْحٌ نَبِیٌّ

اوپر کے جملوں میں دکھایا گیا ہے کہ ''ال'' کے لگنے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہتا ہے۔

نوٹ ۔ پہلا لفظ یعنی مبتدا اگر مؤنث ہے تو اس کی خبر بھی مؤنث ہو گی مثال کے طور پر۔

اَلْاَبُ صَالِحٌ اَلْاُمُّ صَالِحَةٌ

ایک ضروری یاد دہانی

مبتدا خبر کا سبق الحمدللہ آپ نے پڑھ لیا اس سے ملتا جلتا ایک چھوٹا سا سبق اور یاد کر لیجئے جسے صفت موصوف کہتے ہیں ہم نے اس سبق کو الگ سے نہیں لکھا بلکہ مبتدا خبر کے سبق کے ساتھ اس کی الگ سے پہچان کرا دی یہ اس لیے کہ اس میں دونوں الفاظ پر دو پیش لگتے ہیں اور اگر پہلے لفظ پر ''ال'' آیا تو دوسرے لفظ پر بھی آجائے گا اور دو پیش کی جگہ ایک پیش کا استعمال ہو گا لیکن مبتدا خبر میں پہلے لفظ پر ''ال'' ہو گا تو دوسرے لفظ پر ''ال'' نہیں آئے گا۔

مبتدا خبر اور صفت موصوف دونوں طرح کے جملوں میں اگر پہلا لفظ مؤنث ہو گا تو دوسرا بھی مؤنث ہو گا اور اگر پہلا لفظ مذکر ہے تو دوسرا بھی مذکر ہو گا۔

''صفت'' تعریف اور موصوف جس کی تعریف کی جائے مثلاً ''بڑا گھر''
میں بڑا صفت ہے اور گھر موصوف ہے۔

ہم نے طالب علم کو (short cut) آسان طریقے سے قرآن مجید کی عربی زبان سکھانے کی غرض سے صفت موصوف کے لیے چند اشارے دیے ہیں اس پر غور کریں۔

''سچا مسلمان، نیک آدمی، بڑی مسجد، چھوٹی کتاب، امانت دار چچا''

یہ سب جملے صفت موصوف کہلاتے ہیں ان کا اگر عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو اردو کی ترتیب الٹ دیجئے یعنی پہلے والا لفظ بعد کو اور بعد والا لفظ پہلے لکھیے، پھر دونوں کو دو دو پیش دیجئے۔ مثلاً ''سچا مسلمان'' کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے اردو کی ترتیب الٹ کر لکھی جائے گی یعنی پہلے مسلمان کی عربی مُسْلِمٌ لکھی جائے گی پھر سچا کی عربی صَادِقٌ لکھی جائے گی اس کے بعد دونوں پر پیش لگا دیں تو پورا جملہ یوں ہوگا۔ مُسْلِمٌ صَادِقٌ، رَجُلٌ صَالِحٌ، مَسْجِدٌ کَبِیْرٌ، کِتٰبٌ صَغِیْرٌ، عَمٌّ اَمِیْنٌ۔

سبق نمبر ۱ کے الفاظ کے معانی

خَالِقٌ	پیدا کرنے والا	صَادِقٌ	سچا
عَبْدٌ	بندہ	اَخٌ	بھائی
صَالِحٌ	نیک	عَابِدٌ	عبادت کرنے والا
اِبْنٌ	بیٹا	عَمٌّ	چچا

صَغِيْرٌ	چھوٹا	عَمَّةٌ	پھوپھی
صَغِيْرَةٌ	چھوٹی	جَمِيْلٌ	خوبصورت
كَبِيْرٌ	بڑا	جَمِيْلَةٌ	خوبصورت (مؤنث کے لیے)
كَبِيْرَةٌ	بڑی	بِنْتٌ	بیٹی
جُنْدٌ	لشکر	اَبٌ	باپ
رَجُلٌ	آدمی	اُمٌّ	ماں
ذَكِيٌّ	ذہین	اُخْتٌ	بہن
قَوِيٌّ	قوی، طاقت والا	حَمْدٌ	تعریف
صِرَاطٌ	راستہ	رَفِيْعٌ	اونچا
مُسْتَقِيْمٌ	سیدھا	دِيْنٌ	بدلہ، انصاف، قانون
خَالٌ	ماموں	مَجِيْدٌ	بزرگی والا
خَالَةٌ	خالہ	عَابِدَةٌ	عبادت کرنے والی
بَيْتٌ	گھر	اِبْنٌ	بیٹا
صِدِّيْقٌ	دوست	نَبِيٌّ	خبر دینے والا

سبق نمبر ۲

مضاف Possessed اور Possessor مضاف الیہ

قرآن کا حکم ہود کی قوم رسول کی دعوت

اس طرح کے الفاظ کی عربی بناتے وقت ترتیب کو الٹ دیجئے اور پھر پہلے لفظ کے آخری حرف کو ایک پیش اور دوسرے لفظ کے آخر میں دو زیر لگا دیجئے۔ ''کا'' اور ''کی'' کے معنی پیدا ہو جائیں گے۔

حُكْمُ الْقُرْاٰنِ قَوْمُ هُوْدٍ دَعْوَةُ الرَّسُوْلِ

قرآن کا حکم ہود کی قوم رسول کی دعوت

عِبَادُ اللّٰهِ بَيْتُ اللّٰهِ خَلْقُ اللّٰهِ

اللہ کے بندے اللہ کا گھر اللہ کی مخلوق

اب اسی قاعدہ کے تحت الفاظ بنانے کے لیے اس سبق کے آخر میں درج شدہ الفاظ معانی کے ساتھ یاد کر لیجئے، پھر ترجمہ کی مشق کیجئے، دورانِ مطالعہ جہاں ''ال'' کا استعمال ہوگا، پہلے سبق کی طرح یہاں بھی ''ال'' کے آنے سے دو زیر کی جگہ ایک زیر کا خیال رکھئے۔''

ترجمہ کیجئے:

كِتٰبُ اللّٰهِ كَلٰمُ اللّٰهِ سُنَّةُ الرَّسُوْلِ

رَبُّ الْاِنْسَانِ ذِكْرُ الرَّحْمٰنِ فَضْلُ اللّٰهِ

يَوْمُ الدِّيْنِ اِقَامَةُ الصَّلٰوةِ رَحْمَةُ اللهِ

اِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ

اردو الفاظ کی عربی بنائیے

اللہ کی زمین	لوگوں کی سرکشی	آخرت کا گھر
گنہگار کا کھانا	حامد کا گھر	

نوٹ:

ا۔ مضاف کو انگریزی میں possessed اور مضاف الیہ کو possessor کہتے ہیں۔

۲۔ کا، کے، کی کے معنی پیدا کرنے کے لیے پہلے لفظ کے آخری حرف پر ایک پیش اور دوسرے حرف کے آخر میں دو زیر لگائے جاتے ہیں۔

۳۔ ''ال'' کے استعمال سے مضاف الیہ کے نیچے صرف ایک زیر باقی رہے گا

الفاظ کے معانی:

اَلصَّلٰوةُ	نماز	طُغْيَانٌ	سرکشی
اٰخِرَةٌ	آخرت	اَلنَّاسُ	لوگ
دَارٌ	گھر	اَثِيْمٌ	گناہ گار
لَبَنٌ	دودھ	طَعَامٌ	کھانا
بَقَرٌ	گائے	خَيْلٌ	گھوڑا

فَعَلَا كَتَبَا ضَرَبَا طَلَبَا ذَهَبَا فَتَحَا

ان دونوں
نے کیا

فَعَلُوْا كَتَبُوْا طَلَبُوْا ذَهَبُوْا فَتَحُوْا ضَرَبُوْا

ان سب
نے کیا

فَعَلْتَ طَلَبْتَ نَصَرْتَ ذَهَبْتَ فَتَحْتَ ضَرَبْتَ

تو نے کیا

فَعَلْتُمَا نَصَرْتُمَا ذَهَبْتُمَا فَتَحْتُمَا طَلَبْتُمَا كَتَبْتُمَا

تم دو مردوں یا
عورتوں نے کیا

فَعَلْتُمْ ذَهَبْتُمْ نَصَرْتُمْ فَتَحْتُمْ طَلَبْتُمْ كَتَبْتُمْ

تم سب نے کیا

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجیے

وزن :

فَعَلْتُ دَخَلْتُ نَصَرْتُ شَرِبْتُ وَجَدْتُّ

فَعَلْتُمْ نَصَرْتُمْ كَفَرْتُمْ وَصَلْتُمْ ذَهَبْتُمْ

فَعَلَتْ كَفَرَتْ شَرِبَتْ دَخَلَتْ نَصَرَتْ

یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ "فَعَلَ" کے معنی ہیں اس نے کیا اب اگر اس لفظ کو فُعِلَ پڑھیں گے تو مطلب ہوگا "وہ کیا گیا" اسے فعل مجہول کہا جاتا ہے۔

خَلَقْتُمْ	تم نے پیدا کیا	خُلِقْتُمْ	تم پیدا کیے گئے
قَتَلَ	اس ایک مرد نے قتل کیا	قُتِلَ	وہ ایک مرد قتل کیا گیا
جَعَلْتُ	میں نے بنایا	جُعِلْتُ	میں بنایا گیا

مزید مشق کیجیے:

سہولت کے لیے ترجمہ بھی دیا گیا ہے

طَلَبُوْا	انھوں نے طلب کیا	طُلِبُوْا	وہ طلب کیے گئے
بَعَثَ	اس نے بھیجا	بُعِثَ	وہ بھیجا گیا
بَعَثْتُ	میں نے بھیجا	بُعِثْتُ	میں بھیجا گیا
رَزَقْنَا	ہم نے رزق دیا	رُزِقْنَا	ہم رزق دیے گئے
رَزَقُوْا	انھوں نے رزق دیا	رُزِقُوْا	وہ رزق دیے گئے

☆☆☆

زیر زبر کی ترتیب کو ہمیشہ دھیان میں رکھیں، محض ذرا سی زیر زبر کی تبدیلی میں ایک لفظ کے معروف کے بجائے مجہول کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

نوٹ:

۱۔ ماضی گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں یعنی جو کام کسی نے کر دیا ہو۔

۲۔ ماضی مجہول گزرے ہوئے زمانے میں کوئی فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کے ساتھ فاعل کا ذکر نہ ہو۔

سبق نمبر۳ کے الفاظ کے معانی

فَعَلَ	اس نے کیا	فَتَحَ	اس نے کھولا
كَتَبَ	اس نے لکھا	دَخَلَ	وہ داخل ہوا
قَرَءَ	اس نے پڑھا	شَرِبَ	اس نے پیا
نَصَرَ	اس نے مدد کی	وَجَدَ	اس نے پایا
ضَرَبَ	اس نے مارا	كَفَرَ	اس نے انکار کیا
	اس نے بیان کیا	وَصَلَ	وہ ملا
طَلَبَ	اس نے مانگا	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا
ذَهَبَ	وہ گیا	بَعَثَ	اس نے بھیجا
قَتَلَ	اس نے قتل کیا	رَزَقَ	اس نے رزق دیا
جَعَلَ	اس نے بنایا		

ف:

آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ ضَرَبَ کے معنی مارنا بھی ہے اور بیان کرنا

بھی بظاہر یہ بات متضاد معلوم ہوتی ہے لیکن خود ہماری زبان میں بھی اس طرح کے ایک لفظ کے دو معانی ہوتے ہیں مثال کے طور پر ہم کہتے ہیں جایئے تو اس کا مطلب ہوا چلے جاؤ لیکن اگر آپ کسی کو یہ کہیں کہ اندر آجایئے، بیٹھ جایئے، سو جایئے تو اب جایئے کے معنی چلے جایئے نہیں ہو سکتے۔

قرآن پاک میں ضَرَبَ کے معنی مارنا آیت نمبر ۶۰ سورہ بقرہ "فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ" (پس ہم نے کہا مار اپنا عصا پتھر پر) اور آیت نمبر ۱۳ سورۃ یٰسٓ میں وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ (اور بیان کران کے لیے مثال بستی والوں کی) دونوں آیات میں "ضَرَبَ" کا لفظ بیان ہوا ہے لیکن عبارت خود بتا رہی ہے ایک جگہ مارنا اور دوسری جگہ بیان کرنے کے معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔

سبق نمبر ۴

مفعول	فاعل	فعل
Object	Subject	Verb

عربی میں پہلے فعل پھر فاعل اور بعد میں مفعول آتا ہے، فاعل کو دو پیش اور مفعول کو دو زبر لگائے جاتے ہیں۔

حمید نے قرآن پڑھا

اس جملے میں پڑھنا فعل ہے، حمید فاعل ہے، اس نے قرآن پڑھنے کا فعل کیا ہے۔ قرآن مفعول ہے اس لیے کہ پڑھا گیا ہے۔ یہ جملہ اس طرح ہوگا۔

مفعول	فاعل	فعل
قُرْاٰنًا	حَمِیْدٌ	قَرَءَ
كِتٰبًا	اِقْبَالٌ	كَتَبَ

ترجمہ کیجیے۔

خَلَقَ اللّٰهُ النَّاسَ خَدَعَ الشَّيْطٰنُ الْاِنْسَانَ

جَعَلَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا رَسُوْلًا شَرِبَ طَارِقٌ مَاءً

اَنْزَلَ اللّٰهُ كِتٰبًا فَرَقْنَا الْبَحْرَ جَمَعَ مَالًا

نوٹ:
''ال'' کے بعد ایک پیش کم ہوتا ہے یہ قاعدہ اس سبق میں بھی یاد رکھئے جیسے آپ دیکھ رہے ہیں کہ رَسُوْلاً پر دو زبر ہیں تو اَلْبَحْرَ پر ایک زبر ہے۔ طارق پر دو پیش ہیں تو اَلشَّیْطٰنُ پر ایک پیش۔ یہ وجہ ہے ''ال'' کے لگنے کی۔

سبق نمبر ۴ کے الفاظ کے معانی

قَرَءَ	اس نے پڑھا	بَحْرٌ	سمندر
كَتَبَ	اس نے لکھا	مَآءٌ	پانی
خَدَعَ	اس نے دھوکا دیا	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا
جَعَلَ	اس نے بنایا	جَمَعَ	اس نے جمع کیا
فَرَقَ	اس نے پھاڑا	مَالٌ	مال اسباب
اَنْزَلَ	اس نے اتارا		

سبق نمبر ۵

حروفِ جارہ		طریقۂ استعمال	
فِیْ	میں، بیچ	فِی بَیْتٍ	گھر میں
مِنْ	سے	قَرَأْنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ	پڑھا ہم نے قرآن میں سے
عَلٰی	اوپر	عَلٰی جَبَلٍ	پہاڑ کے اوپر
كَ	مثل، مانند	كَرَجُلٍ	مرد کے جیسا، مانند
عَنْ	متعلق، سے	سَمِعْتُ عَنِ الصَّلٰوۃِ فِی الْمَسْجِدِ	سنا میں نے مسجد میں نماز کے متعلق
بِ	ساتھ	دَخَلْتُ بِسَلَامٍ	داخل ہوا میں سلام کے ساتھ
لِ	لیے	لِلنَّاسِ	لوگوں کے لیے
اِلٰی	طرف	اِلٰی بَلَدٍ	شہر کی طرف
حَتّٰی	یہاں تک کہ	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ	یہاں تک کہ طلوع ہو فجر
وَ	قسم	وَاللّٰہِ	قسم اللہ کی

۱۔ ان حروف کا استعمال صلہ کے طور پر ہوتا ہے۔

۲۔ اور یہ حروف جب کسی لفظ کے پہلے آتے ہیں تو اس کے آخری حرف کو زیر لگا دیتے ہیں۔

۳۔ اوپر کے خانے میں دیکھئے تمام الفاظ کے آخری حروف کے نیچے زیر لگا ہوا ہے۔

۴۔ جہاں ''ال'' کا استعمال ہوتا ہے وہاں ایک زیر اور باقی مقامات پر دو زیر۔

ترجمہ کیجیے:

مِنَ الْکُفْرِ اِلَی الْاِسْلَامِ ، مِنَ الْبَیْتِ اِلَی الْمَسْجِدِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ،
بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ، کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ ، مَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ،
عَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ ، اٰمَنَّا بِاللّٰہِ ، نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا
ھٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ

عربی بنایئے:

ا۔قرآن میں ہدایت ہے لوگوں کے لیے ۲۔میں نے آدمی کو دیکھا مسجد پر
۳۔علم کا طلب کرنا فرض ہے اوپر تمام مسلم مرد اور مسلم عورت کے

سبق نمبر۵ کے الفاظ کے معانی

حَمْدٌ	تعریف	اَبْصَارٌ	آنکھیں
وَالِدَیْنِ	ماں باپ	غِشَاوَۃٌ	پردہ
اِحْسَانًا	اچھا سلوک	بَیَانٌ	بیان
مَتَاعٌ	فائدہ	اَلنَّاسُ	لوگ
حِیْنٌ	وقت	ھُمْ	ان کا، ان کو
ھُدًی	ہدایت	فَرِیْضَۃٌ	فرض
رَاٰی	دیکھنا	مُسْلِمٌ	مسلم مرد
رَجُلٌ	آدمی	مُسْلِمَۃٌ	مسلم عورت
طَلَبٌ	طلب کرنا	کُلٌّ	تمام، کل
اٰمَنَ	وہ ایمان لایا		

اس سبق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ مسلمان مرد کے لیے مُسْلِمٌ اور مسلمان عورت کے لیے مُسْلِمَۃٌ استعمال کیا گیا ہے عربی زبان میں واحد، تثنیہ اور جمع کی ایک خاص ترتیب بھی ہے جس کو سمجھنا ضروری ہے اسے درج کیا جا رہا ہے اس پر قیاس کر کے دوسرے الفاظ بنا کر دیکھئے۔

	واحد	تثنیہ	جمع
پیش کی صورت	مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُوْنَ
	ایک مسلم	دو مسلم	سب مسلم
زبر کی صورت	مُسْلِمًا	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمِیْنَ
زیر کی صورت	مُسْلِمٍ	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمِیْنَ

یوں خانوں میں دیکھنے پر الفاظ کا کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا لیکن یہ بات آپ کو معلوم ہوگی کہ فاعل اور مفعول کی حالت میں الفاظ پر پیش و زبر لگائے جاتے ہیں۔

فاعلی حالت	مفعولی حالت
Subjective form	Objective form
زَیْدٌ	زَیْدًا

اس طرح حرف جر بھی کسی لفظ کے پہلے آ کر آخری حرف کو زیر دے دیتا ہے۔
مثال کے طور پر عَلٰی مُسْلِمٍ

سبق نمبر ۶

ضمیریں Pronouns

ضمیریں		طریقۂ استعمال	
ہٗ	اس ایک مرد کا	کِتٰبُہٗ	اس کی کتاب
ھُمَا	ان دو مردوں کا یا ان دو عورتوں کا	بَیْتُھُمَا	ان دونوں کا گھر
ھُمْ	ان سب مردوں کا	اِیْمَانِھِمْ	ان کا ایمان
ھَا	اس ایک عورت کا	اُمِّھَا	اس ایک عورت کی ماں
ھُنَّ	ان سب عورتوں کا	بَیْتُھُنَّ	ان سب عورتوں کا گھر
كَ	تیرا۔ تجھ کو (مرد)	کِتٰبُكَ	تیری کتاب
کُمَا	تم دو مردوں کا یا تم دو عورتوں کا	بَیْتُکُمَا	تم دونوں کا گھر
کُمْ	تم سب مردوں کا	رَسُوْلُکُمْ	تمہارا رسول
كِ	تجھ ایک عورت کا	بَیْتُكِ	تجھ ایک عورت کا گھر
کُنَّ	تم سب عورتوں کا	بَیْتُکُنَّ	تم سب عورتوں کا گھر
یْ	میرا	رَبِّیْ	میرا رب
نِیْ	مجھے	رَزَقَنِیْ	رزق دیا اس نے مجھے
نَا	ہمارا، ہم کو	کِتٰبُنَا	ہماری کتاب

اس طرح جملے بنا کر مزید مشق کیجیے، چند جملوں کا ترجمہ مزید سہولت کے لیے

دیا جاتا ہے۔ بعد میں درج شدہ الفاظ کا ترجمہ خود کیجیے۔

لِسَانُكُمْ	اِبْنِيْ	نَصَرْتُهٗ	مِنْكَ
تمہاری زبان	میرا بیٹا	مدد دی میں نے اس کو	تجھ سے
اِلَيْنَا	اِلَيْكُمْ	لَهٗ	اِلَيْهِمْ
ہماری طرف	تمہاری طرف	اس کے لیے	ان کی طرف
اِلَيَّ	لَنَا	اِنَّكُمْ	اِنَّنَا
میری طرف	ہمارے لیے، ہم کو	بے شک تم	بے شک ہم

ترجمہ کیجیے:

سَمْعُكُمْ، رَبُّكُمْ، دُكَّانُنَا، بَيْتُنَا، رَسُوْلُنَا، قَوْمُنَا، مِلَّتُكُمْ، اَصْحٰبُنَا، مِنْكَ، مِنْكِ، لَهُمَا، اِمَامُكُمْ، اَهْلِيْ، خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا، وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ، لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

سبق نمبر ۶ کے الفاظ کے معانی

سَمِعَ	اس نے سنا	عِنْدَ	نزدیک پاس
مِلَّتُ	دین، ملت	رَبٌّ	پالنے والا، مالک
لَقَدْ	البتہ، تحقیق	اَھْلُ	گھر والے
اِنَّ	بے شک	اَصْحٰبٌ	ساتھی، رفیق (جمع)
دُکَّانٌ	دکان	وَ	اور
جَمِیْعًا	سب	لِ	البتہ، کے لیے
اَجْرٌ	بدلہ، اجر		

سبق نمبر ۷

فاعلی ضمیریں (Subjective Pronouns)

هُوَ	وہ ایک مرد
هُمَا	وہ دو مرد یا دو عورتیں
هُمْ	وہ سب مرد
هِيَ	وہ ایک عورت
هُنَّ	وہ سب عورتیں
اَنْتَ	تو ایک مرد
اَنْتُمَا	تم دو مرد یا دو عورتیں
اَنْتُمْ	تم سب مرد
اَنْتِ	تو ایک عورت
اَنْتُنَّ	تم سب عورتیں
اَنَا	میں ایک مرد یا ایک عورت
نَحْنُ	ہم سب مرد یا سب عورتیں

فاعلی ضمیروں کو اچھی طرح یاد کر لیجئے آئندہ استعمال کے مواقع آئیں گے۔

طریقۂ استعمال:

هُوَ مُسْلِمٌ	اَنْتَ عَالِمٌ	اَنَا عَبْدٌ
وہ مسلم ہے	تو عالم ہے	میں بندہ ہوں

سبق نمبر ۸

فعل مضارع: (Present and Future Tenses)

يَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے
يَفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے
تَفْعَلُ	تو ایک مرد یا ایک عورت یا وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تم دو مرد، تم دو عورتیں یا وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
تَفْعَلُوْنَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے
تَفْعَلِيْنَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
اَفْعَلُ	میں کرتا ہوں، میں کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی
نَفْعَلُ	ہم سب کرتے ہیں یا کریں گی

فعل مضارع کو اچھی طرح یاد کیجئے، ہر لفظ کو ذہن میں محفوظ کر لیجئے یہ جس قدر آپ کو اچھی طرح یاد ہوں گے اسی قدر آپ کی ہمت عربی سیکھنے میں بڑھے گی یہ تمام گردان "فَعَلَ" پر بنائی گئی ہے وسعت کے لیے مزید الفاظ فَعَلَ کی جگہ رکھ کر ترجمہ کیجئے ہر لفظ کا وزن بھی معلوم کیجئے کہ یہ کس وزن پر ہے۔ طوالت کے

خوف سے صرف چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔

مثالیں:

یَفْعَلُ	یَشْرَبُ	یَفْتَحُ	یَجْمَعُ
وہ کرتا ہے	وہ پیتا ہے	وہ کھولتا ہے	وہ جمع کرتا ہے
اَفْعَلُ	اَفْتَحُ	اَشْرَبُ	اَجْمَعُ
میں کرتا ہوں	میں کھولتا ہوں	میں پیتا ہوں	میں جمع کرتا ہوں
یَفْعَلُوْنَ	یَجْعَلُوْنَ	یَسْمَعُوْنَ	یَكْرَهُوْنَ
وہ کرتے ہیں	وہ بناتے ہیں	وہ سنتے ہیں	وہ ناپسند کرتے ہیں

اوپر کی مثالوں کو سامنے رکھ کر حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کریں۔

یَشْكُرُوْنَ، یَكْفُرُوْنَ، یَتْلُوْنَ، تَتْلُوْنَ، یَعْلَمُوْنَ، هُوَ یَكْتُبُ كِتٰبًا، یَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ، نَعْبُدُ، اَعْبُدُ، لَا نَسْمَعُ، لَآ اَكْفُرُ، لَا یَعْلَمُوْنَ، اَلَمْ تَعْلَمْ، یَعْمَهُوْنَ۔

سبق نمبر ۳ میں آپ کو بتایا جا چکا ہے کہ فَعَلَ کے فُعِلَ کرنے سے ''کیا گیا'' معنی ہوتے ہیں، اسی طرح یَفْعَلُ کے معنی وہ کرتا ہے لیکن اس لفظ کو یُفْعَلُ کر دیا

جائے تو معنی ہوں گے "وہ کیا جاتا ہے"۔

چند الفاظ پر غور کیجئے:

يَقْتُلُ	وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا	يُقْتَلُ	وہ قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا
يَنْصُرُوْنَ	وہ مدد کرتے ہیں	يُنْصَرُوْنَ	وہ مدد کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے
تَسْئَلُ	تو سوال کرتا ہے	تُسْئَلُ	تو سوال کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا

ترجمہ کیجئے:

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ، يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ، لَا نَعْبُدُ اِلَّا اللّٰهُ، يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ، يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۙ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ، لَا تُسْئَلُوْنَ، يَقْطَعُوْنَ، يَفْقَهُوْنَ، يَجْهَلُوْنَ، تَخْلُدُوْنَ، تَسْخَرُوْنَ۔

عربی بنائیے:

تم سمجھتے ہو۔	وہ پوچھے جاتے ہیں۔
تم جانتے ہو۔	وہ کھولا جاتا ہے۔
وہ نہیں کاٹتے ہیں۔	وہ قتل کیے جاتے ہیں۔
وہ نہیں ڈرتے۔	وہ رزق دیے جاتے ہیں۔

سبق نمبر ۸ کے الفاظ کے معانی

سَمِعَ	اس نے سنا	شَكَرَ	اس نے شکر کیا
عَمِهَ	وہ بھٹکا	عَلِمَ	اس نے جانا
سَأَلَ	اس نے پوچھا	اِلَّا	مگر
نَصَرَ	اس نے مدد کی	اِيْمَانٌ	ایمان، ایمان لانا (ا-م-ن)
حَزِنَ	وہ غمگین ہوا	مَا	جو کچھ
اَيْدِىْ	میرا ہاتھ	لِمَا	کیوں، کس لیے
ثُمَّ	پھر	قَطَعَ	اس نے کاٹا
قَوْلٌ	قول، کہنا	حَزَرَ	وہ ڈرا
هٰذَا	یہ	فَقِهَ	اس نے سمجھا
مِنْ	سے	جَهِلَ	اس نے جہالت کی
عِنْدَ	نزدیک، پاس	سَخِرَ	اس نے ہنسی اڑائی
كَرِهَ	اس نے ناپسند کیا	تِلَاوَةٌ	تلاوت، تلاوت کرنا (تلو)
جَمَعَ	اس نے جمع کیا	لَا	نہیں
خَلَدَ	وہ ہمیشہ رہا		

سبق نمبر ۹

نہی		امر	
لَا تَفۡعَلۡ	تو ایک مرد مت کر	اِفۡعَلۡ	تو ایک مرد کر
لَا تَفۡعَلَا	تم دو مرد یا دو عورتیں مت کرو	اِفۡعَلَا	تم دو مرد یا دو عورتیں کرو
لَا تَفۡعَلُوۡا	تم سب مرد مت کرو	اِفۡعَلُوۡا	تم سب مرد کرو
لَا تَفۡعَلِیۡ	تو ایک عورت نہ کر	اِفۡعَلِیۡ	تو ایک عورت کر
لَا تَفۡعَلۡنَ	تم سب عورتیں نہ کرو	اِفۡعَلۡنَ	تم سب عورتیں کرو

اوپر دی ہوئی گردانیں کسی کام کے کرنے کے لیے کہنا یا کسی کام کو منع کرنے کے معانی بتا رہی ہیں۔

طریقہ استعمال:

اِذۡهَبۡ	تو جا	لَا تَذۡهَبۡ	تو مت جا
اِعۡمَلُوۡا	تم عمل کرو	لَا تَسۡمَعُوۡا	تم مت سنو
اِعۡلَمُوۡا	تم جانو	لَا تَحۡزَنۡ	تو مت غم کر
لَا تَفۡعَلۡ	تو مت کر	لَا تَجۡعَلۡ	تو مت بنا
اِفۡعَلۡ	تو کر	اِشۡرَحۡ	تو کھول
لَا تَفۡعَلُوۡا	تم مت کرو	لَا تَفَرَّقُوۡا	تم مت تفرقہ کرو

ترجمہ کیجئے:

لَا تَقْرَبَا، لَا تَسْئَلْنِیْ، اِشْرَحْ لِیْ، اِشْرَبُوْا،
وَاسْمَعُوْا، وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ، اِرْکَبُوْا

سبق نمبر ۹ کے الفاظ کے معانی

عَمَلٌ	عمل کرنا، کام کرنا
عِلْمٌ	جاننا
شَرْحٌ	کھولنا، کشادہ کرنا
فَرْقٌ	تفرقہ ڈالنا
قُرْبٌ	قریب ہونا
سُوَالٌ	پوچھنا، سوال کرنا
شَرَابٌ	پینا
عَذَابٌ اَلِیْمٌ	دردناک عذاب
رَکْبٌ	سوار ہونا

قرآن پاک میں ہر رکوع کے خاتمے پر نشان ع لگا ہوا ہوتا ہے اس کے معنی ہیں یہاں پر ایک رکوع پورا ہو گیا۔

ع۔ رکوع کے نشان پر اوپر کا نمبر سورۃ کے رکوع کا نمبر گنا جائے گا۔

ع۔ اور نیچے درج شدہ نمبر پارے کی ترتیب پر ہے جو پارے کا رکوع نمبر بتا رہا ہے۔

ع۔ بیچ کا عدد دو نمبروں کے درمیان یعنی ایک رکوع میں کتنی آیات ہیں اس کا نشان ہے۔

اگر آپ سورۃ بقرہ کا ۳۸ واں رکوع دیکھنا چاہتے ہیں تو ع کا نمبر نکالیں یہاں اوپر ۳۸ کا ہندسہ بتا رہا ہے کہ یہ سورۃ بقرہ کا رکوع ۳۸ ہے، باقی نیچے کا نمبر ۶ پارہ تین کا چھٹا رکوع ہے رہ گیا بیچ کا عدد ۸ تو یہ صرف ۳۷ اور ۳۸ کے درمیان کی عبارت کے اندر کتنی آیات ہیں اس کا پتا دیتا ہے یعنی اس رکوع میں ۸ آیات ہیں۔

زیادہ تر سورتوں کے رکوع پر توجہ دی جائے تو مناسب ہوگا اس لیے کہ مطالعۂ قرآن کے لیے سورتوں کا نمبر دیکھ کر اس میں رکوع تلاش کر لینا نہایت آسان ہے۔ روزانہ ایک رکوع کے الفاظ اچھی طرح یاد کر لیجئے پھر غیر مترجم قرآن پاک کی تلاوت کر کے دیکھ لیں کہ آپ اس رکوع کو سمجھ سکے یا نہیں۔

کہیں اگر دقت پیش آئے تو ترجمہ والا قرآن شریف دیکھ کر اطمینان کر لیں۔

ان اسباق کے بعد آپ کی سہولت کے لیے۔ اور قرآن فہمی کو اور زیادہ آسان بنانے کے لیے آئندہ صفحات میں الفاظ اور ان کے معانی درج کیے گئے ہیں انہیں ضرور یاد کر لیجئے اس سے آپ کو تلاوت میں کیا محسوس ہوگا یہ دوران تلاوت ہی آپ کو پتا چلے گا۔

ا-ء (ہمزہ استفہام)	کیا؟	ب	ساتھ، پر، سے
س	عنقریب، بہت جلد	ف	پھر، پس
ك	جیسا، تیرا، تجھ سے	ل	لیے، واسطے، البتہ
و (عطف)(حالیہ)(قسمیہ)	اور، حالانکہ قسم	ہ (واحد مذکر غائب)	اس کا، اپنا
ی (واحد متکلم)	میرا، میری	اَلْ	تمام
اَنْ	یہ کہ	اَمْ	یا
بَلْ	بلکہ	مَنْ	وہ، وہ ہیں، کون؟

لَنْ	ہرگز نہیں	عَنْ	سے ، متعلق
كَمْ	کتنا ، کتنے	لَمْ	نہیں ہے
قَدْ	یقیناً ، تحقیق	مَعَ	ساتھ
قُلْ	کہہ دے	هُمْ جمع (مذکر) غائب	وہ سب ، ان کا ، اپنا
كُمْ جمع (مذکر) حاضر	تم ، تمہیں ، تمہارا ، اپنا	هُنَّ جمع (مؤنث) غائب	وہ سب ، ان کا ، اپنا
كُنَّ جمع (مؤنث) حاضر	تم ، تمہیں ، تمہارا ، اپنا	ثُمَّ	پھر
ثَمَّ	اُسی جگہ	حَقٌّ	سچ

اِنْ	اگر	مِنْ	سے، بعض
فِیْ	اندر، میں	بِرٌّ	نیکی
لِمَ	کیوں؟	اِذًا	اُسی وقت
اَوْ	یا	لَوْ	اگر، کاش
لَا	نہیں	مَا	جو کچھ، نہیں، کیا؟
نَا (جمع متکلم)	ہمارا، ہمیں، اپنا	اِیَّا (کلمہ حصر)	ہی
اِنَّا	بے شک ہم	اِمَّا	جب

إِلَّا	مگر، سوائے
عَمَّا	اس سے، جو کچھ
إِنِّيْ	بے شک میں
مِنَّا	ہم سے
مَتٰى	کب
بَلٰى	جی ہاں، کیوں نہیں
حَتّٰى	جب تک
مِمَّا	جو کچھ
اَمَّا	بہر حال
مِنِّيْ	مجھ سے
عَسٰى	شاید
عَلٰى	اُوپر، پر
اَنّٰى	جیسے، جہاں سے، کہاں سے
إِلٰى	طرف، تک

اِذَا	جب	كَمَا	جیسا کہ
لَمَّا	جب	اَلَا	سُنو !
اِنَّ	بے شک	ذُوْ	والا
هَا (واحد مؤنث غائب)	وہ، اس کا، اپنا	غَيْرُ	نہیں، نہ کہ
حَيْثُ	جب، جہاں سے	نَحْنُ	ہم سب
كَيْفَ	کیونکر، کیسے	اَنْتَ (واحد مذکر حاضر)	تو
اَيْنَ	کہاں	شَطْرٌ	طرف، سمت

عِنْدَ	نزدیک، پاس	تِلْكَ (اسم اشارہ)	یہ
أُولٰٓئِكَ (اسم اشارہ)	یہی وہ لوگ ہیں	هٰٓؤُلَآءِ	یہ سب
كَذٰلِكَ	اسی طرح	يٰٓاَيُّهَا (مذکر)	اے
بِئْسَمَا	وہ بُرا ہے	اَلَّذِيْنَ	ان لوگوں کا، وہ لوگ جو، جولوگ
لَا يَزَالُ	ہمیشہ	مَالَنَا	ہمیں کیا ہوا؟
قَالَ	اس نے کہا	كَانَ	وہ ہے، تھا
هٰذَا (مذکر)	یہ	هٰذِهٖ (مؤنث)	یہ

ذٰلِكَ (اسم اشارہ)	وہ	اَللّٰتِیْ (جمع مؤنث)	وہ سب
قَبْلُ	پہلے	عِدَّةٌ	مدّت
تَحْتَ	نیچے	فَوْقَ	اُوپر
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	تمام جہانوں کا پالنے والا!
يَوْمِ الدِّيْنِ	قیامت کا دن بدلے کا دن	اِيَّاكَ	تیری ہی۔ تجھ سے ہی
اِهْدِنَا	تو ہمیں دکھادے	عَلَيْهِمْ	اُن پر، جن پر
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ	نہ وہ جن پر غصّہ کیا گیا	فِيْهِ	اس میں، جس میں

لِلْمُتَّقِيْنَ	ڈرنے والوں کے لیے	بِالْغَيْبِ	غیب پر
رَزَقْنٰهُمْ	ہم نے ان کو دیا	اِلَيْكَ	تیری طرف
مِنْ قَبْلِكَ	تجھ سے پہلے	مِنْ رَّبِّهِمْ	ان کے رب کی طرف سے
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	جنہوں نے کفر کیا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اُن کے دلوں پر
عَلٰى سَمْعِهِمْ	اُن کے کانوں پر	عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ	ان کی آنکھوں پر
لَهُمْ	ان کے لیے	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	آخری دن پر
وَمَا هُمْ	حالانکہ نہیں ہیں وہ سب	اِنَّهُمْ هُمْ	بے شک وہی سب

اَنُؤْمِنُ کیا ہم ایمان لائیں؟	اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ اپنے شیطانوں کی طرف
مَعَكُمْ تمہارے ساتھ ہیں	مَثَلُهُمْ ان کی مثال
اَوْكَصَيِّبٍ یا جیسے بارش	فِیْٓ اٰذَانِهِمْ ان کے کانوں میں
يٰاَيُّهَا النَّاسُ اے لوگو!	رَبَّكُمْ اپنا رب، تمہارا رب
لَعَلَّكُمْ شاید کہ تم	مِنْ مِّثْلِهٖ اس جیسی
بِهٖ اس سے، اس کے ساتھ	مِنْ تَحْتِهَا اس کے نیچے سے
فِيْهَا اس میں	اَنَّهٗ هُوَ بے شک وہی

اِلَیْهِ	اُسی کی طرف	اِنِّیْ جَاعِلٌ	بے شک میں بنانے والا ہوں
هُدَایَ	میری ہدایت	اِیَّایَ	مجھ سے ہی
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	اس کے بعد	عِنْدَ بَارِئِكُمْ	اپنے پروردگار کے نزدیک
مَا هِیَ	وہ کیسی ہو؟	مَا لَوْنُهَا	اس کا رنگ کیسا ہو؟
ذِی الْقُرْبٰی	رشتہ دار	لَوْ یُعَمَّرُ	کاش عمر زیادہ ہو جائے
مَنْ كَانَ عَدُوًّا	جو بھی دشمن ہے	بِاِذْنِ اللّٰهِ	اللہ کے حکم سے
تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ	یہ ان کی تمنائیں ہیں	بَیْنَهُمْ	ان کے درمیان، آپس میں

عَلَيۡنَا	ہم پر
رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ	ہمارا رب ہے، اور تمہارا رب ہے
تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ	یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی
وَلَئِنۡ اَتَيۡتَ	اور اگر تو نے اتباع کر لی
وَلِكُلٍّ وِّجۡهَةٌ	اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہوتی ہے
وَاشۡكُرُوۡا لِىۡ	اور میرا شکر ادا کرو
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اے ایمان والو!
اِذۡ قَالَ لَهٗ	جب کہا اس کے لیے
وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ	اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو؟
سَيَقُوۡلُ	عنقریب کہیں گے
اِنَّكَ اِذًا	بے شک تو اس وقت
هُوَ مُوَلِّيۡهَا	وہ اس طرف منہ پھیرتا ہے
فَاذۡكُرُوۡنِىۡ	پس تم مجھ کو یاد کرو
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	ایک معبود ہے

كَحُبِّ اللّٰهِ	جیسی اللہ کی محبت	اَلَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا	جن کی اتباع کی گئی
اَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا	جنہوں نے اتباع کی	فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ	پس اس پر کوئی گناہ نہیں ہے
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ	پس انہوں نے کیسے صبر کر لیا؟	فِی الرِّقَابِ	گردنوں میں (گردنیں چھڑانے میں)
كُتِبَ عَلَیْكُمْ	تم پر فرض کر دیا گیا	وَاِذَا سَاَلَكَ	اور جب وہ تجھ سے پوچھتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَ ۔ ءَ	مَنْ	كَمْ	لِمَ	مَا
کیا؟	کون؟	کتنا؟	کیوں؟	کیا؟
اَنّٰى	مَاذَا	كَيْفَ	اَيْنَ	مَتٰى
کہاں؟	کیا ہے؟	کیسے؟	کہاں؟	کب؟
	مَا هٰذَا	مَا هٰذِهٖ		
	یہ کیا ہے؟ (مذکر)	یہ کیا ہے؟ (مونث)		

ان کا استعمال

اَ ۔ ءَ	اَنُؤْمِنُ	کیا ہم ایمان لائیں گے؟
مَنْ	مَنْ ذَا الَّذِىْ	کون ہے وہ جو؟
كَمْ	كَمْ لَبِثْتَ	تو کتنی دیر ٹھہرا رہا؟
لِمَ	لِمَ تَقُوْلُوْنَ	کیوں تم کہتے ہو؟

مَا	مَا وَلّٰهُمْ	کیا ہے جس نے انہیں پلٹ دیا؟
اَنّٰی	اَنّٰی لَكِ هٰذَا	کہاں سے ہے یہ تیرے واسطے؟
كَيْفَ	كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ	تم کیسے انکار کر سکتے ہو؟
اَيْنَ	اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ	تم کہاں جا رہے ہو؟
مَتٰی	مَتٰی نَصْرُ اللهِ	کب اللہ کی مدد آئے گی؟
مَالَنَا	مَالَنَا اَلَّا نُقَاتِلَ	ہمیں کیا ہوا کہ ہم جہاد نہ کریں گے؟
مَاذَا	مَاذَا اَرَادَ اللهُ	کیا ارادہ کیا اللہ نے؟
مَا هٰذَا	مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرًا	نہیں ہے یہ سوائے ایک بشر کے
مَا هٰذِهِ	مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ	کیا ہیں یہ تصویریں؟

کچھ الفاظ کسی چیز یا بات کا انکار کرنے کے لیے آتے ہیں ان کو حروف نفی کہتے ہیں۔

لَا	مَا	لَمْ	لَنْ	غَيْرُ	لَيْسَ	لَيْسَتْ (مونث کے لیے)
نہیں	نہیں	نہیں	ہرگز نہیں	نہیں ہے	نہیں ہے	نہیں ہے

لَا	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان نہیں لائیں گے
مَا	مَا يَشْعُرُوْنَ	وہ شعور نہیں رکھتے ہیں
لَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	نہیں ڈرایا تو نے اُن کو
لَنْ	لَنْ نَّصْبِرَ	ہم ہرگز نہ صبر کریں گے
غَيْرُ	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ	نہ وہ غصہ کیا گیا جن پر
لَيْسَ	أَلَيْسَ اللهُ	کیا نہیں ہے اللہ؟
لَيْسَتِ	لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ	نہیں ہیں یہودی کسی حقیقت پر

جوالفاظ جملہ پر داخل ہو کر کسی چیز کے مقصود کو واضح کر دیتے ہیں

مذکر		مؤنث	
اَلَّذِیْ	وہ شخص	اَلَّتِیْ	وہ عورت
اَللَّذَانِ	وہ ۲ دو شخص	اَللَّتَانِ	وہ ۲ دو عورتیں
اَلَّذِیْنَ	وہ سب لوگ	اَلّٰتِیْ	وہ سب عورتیں

اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ جَعَلَ	وہ کہ جس نے بنایا
اَلَّذَانِ	وَالَّذَانِ یَاْتِیٰنِهَا	وہ دو مرد جو اس کو لائیں
اَلَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ	وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں
اَلَّتِیْ	اَلَّتِیْ وَقُوْدُهَا	وہ کہ (جہنم) جس کا ایندھن
اَلّٰتِیْ	اَللَّاتِیْ اَرْضَعْنَكُمْ	وہ عورتیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا

کسی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسماء اشارہ کہتے ہیں۔

هٰذَا (مذکر)	هٰذِهٖ (مؤنث)	ذٰلِكَ (مذکر)	تِلْكَ (مؤنث)	اُولٰٓئِكَ	هٰٓؤُلَآءِ
یہ	یہ	وہ	یہ، وہ	یہی لوگ ہیں	یہ سب

هٰذَا	هٰذَا الَّذِیْ	یہ وہ ہے
هٰذِهٖ	هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ	یہ ہے وہ دوزخ
ذٰلِكَ	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	یہ وہ کتاب ہے
تِلْكَ	تِلْكَ الرُّسُلُ	یہ رسول ہیں
اُولٰٓئِكَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	یہی ہیں وہ لوگ کامیاب ہونے والے
هٰٓؤُلَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ	یہی سب ہیں اگر تم ہو

کچھ ایسے الفاظ ہیں کہ جب وہ کسی اسم (نام) سے پہلے استعمال کیے جاتے ہیں تو وہ اس اسم کے آخری حرف کو زیر دے دیتے ہیں۔

بِ	كَ	لِ	وَ	مِنْ
ساتھ، پر، سے	جیسا کہ	لیے	قسم ہے	سے، بعض
فِيْ	عَنْ	عَلٰى	حَتّٰى	اِلٰى
اندر، میں	سے متعلق	اوپر، پر	جب تک	طرف، تک

بِ	بِسْمِ اللّٰهِ	ساتھ نام اللہ کے
كَ	كَمَثَلِ الَّذِىْ	جیسی مثال اس شخص کی
لِ	لِلّٰهِ	اللہ کے لیے
وَ	وَالْعَصْرِ	قسم ہے زمانہ کی
مِنْ	مِنَ النَّاسِ	لوگوں میں سے

فِیْ	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	اللہ کے راستے میں
عَنِ	عَنِ النَّاسِ	لوگوں سے
عَلٰی	عَلٰی قُلُوْبِھِمْ	ان کے دلوں پر
اِلَی	اِلَی اللّٰہِ	اللہ کی طرف

ضروری الفاظ

اِذْ	اِذَا	اِمَّا	لَمَّا	کُلَّمَا	مِمَّا
جب (ماضی کے لیے)	جب (حال، مستقبل کے لیے)	جب کبھی	جب	جب بھی	جو کچھ

فَ	ثُمَّ	اَلْ	اَنْ	اِنْ	بَلْ
پھر	پھر	تمام	یہ کہ	اگر	بلکہ
قَدْ	اَمْ	اَوْ	لَوْ	ثَمَّ	بِئْسَ
یقیناً	یا، کیا	یا	اگر	اسی جگہ	بُرا ہے
بِئْسَمَا	اِنَّ	اَنَّ	اِنَّا	اِنِّیْ	مِنَّا
وہ بُرا ہے	بے شک	بے شک	بے شک ہم	بے شک میں	ہم سے
مِنِّیْ	اَلَا	اَلَّا (اَنْ - لَا)	اِلَّا	اِیَّا (کلمہ حصر)	اِنَّمَا
مجھ سے	سنو	یہ کہ نہیں	سوائے	ہی	صرف
عَسٰی	بَلٰی	ذِیْ	ذُوْ	عِنْدَ	شَطْرُ
شاید	جی ہاں	والا	والا	نزدیک، پاس	طرف سمت
اَمَّا	اِذًا	یَا	یٰاَیُّهَا	یٰاَیَّتُهَا	کَذٰلِكَ
بہر حال	اسی وقت	اے	اے (مذکر)	اے (مؤنث)	اسی طرح

كَانَ	لَعَلَّ	حِيْنَ	حَيْثُ	لَا يَزَالُ	مِمَّنْ
ہے ، تھا	شاید ، توقع	وقت ، زمانہ	جیسے	ہمیشہ	کون ان میں سے؟

تَحْتَ	فَوْقَ
نیچے	اُوپر

الفاظ	صیغے	مذکر			مؤنث		
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
عَلٰی اوپر	غائب	عَلَيْهِ اس پر	عَلَيْهِمَا ان دونوں پر	عَلَيْهِمْ ان سب پر	عَلَيْهَا اس پر	عَلَيْهِمَا ان دونوں پر	عَلَيْهِنَّ ان سب پر
	حاضر	عَلَيْكَ تجھ پر	عَلَيْكُمَا تم دونوں پر	عَلَيْكُمْ تم سب پر	عَلَيْكِ تجھ پر	عَلَيْكُمَا تم دونوں پر	عَلَيْكُنَّ تم سب پر
	متکلم	عَلَيَّ مجھ پر		عَلَيْنَا ہم پر	عَلَيَّ مجھ پر		عَلَيْنَا ہم پر

الفاظ	صیغے	مُذکر: واحد	مُذکر: تثنیہ	مُذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: تثنیہ	مؤنث: جمع
اِلٰی طرف تک	غائب	اِلَیْهِ اس کی طرف	اِلَیْهِمَا ان دونوں کی طرف	اِلَیْهِمْ ان سب کی طرف	اِلَیْهَا اس کی طرف	اِلَیْهِمَا ان دونوں کی طرف	اِلَیْهِنَّ ان سب کی طرف
	حاضر	اِلَیْكَ تیری طرف	اِلَیْكُمَا تم دونوں کی طرف	اِلَیْكُمْ تم سب کی طرف	اِلَیْكِ تیری طرف	اِلَیْكُمَا تم دونوں کی طرف	اِلَیْكُنَّ تم سب کی طرف
	متکلم	اِلَیَّ میری طرف		اِلَیْنَا ہماری طرف	اِلَیَّ میری طرف		اِلَیْنَا ہماری طرف

الفاظ	صیغے	مُذکر: واحد	مُذکر: تثنیہ	مُذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: تثنیہ	مؤنث: جمع
فِی اندر میں	غائب	فِیْهِ اس میں	فِیْهِمَا ان دونوں میں	فِیْهِمْ ان سب میں	فِیْهَا اس میں	فِیْهِمَا ان دونوں میں	فِیْهِنَّ ان سب میں
	حاضر	فِیْكَ تجھ میں	فِیْكُمَا تم دونوں میں	فِیْكُمْ تم سب میں	فِیْكِ تجھ میں	فِیْكُمَا تم دونوں میں	فِیْكُنَّ تم سب میں
	متکلم	فِیَّ مجھ میں		فِیْنَا ہمارے اندر، ہم میں	فِیَّ مجھ میں		فِیْنَا ہمارے اندر، ہم میں

الفاظ	صیغے	مذکر واحد	مذکر تثنیہ	مذکر جمع	مونث واحد	مونث تثنیہ	مونث جمع
عَنْ سے	غائب	عَنْهُ اس سے	عَنْهُمَا ان دونوں سے	عَنْهُمْ ان سب سے	عَنْهَا اس سے	عَنْهُمَا ان دونوں سے	عَنْهُنَّ ان سب سے
	حاضر	عَنْكَ تجھ سے	عَنْكُمَا تم دونوں سے	عَنْكُمْ تم سب سے	عَنْكِ تجھ سے	عَنْكُمَا تم دونوں سے	عَنْكُنَّ تم سب سے
	متکلم	عَنِّيْ مجھ سے		عَنَّا ہم سے	عَنِّيْ مجھ سے		عَنَّا ہم سے

الفاظ	صیغے	مذکر واحد	مذکر تثنیہ	مذکر جمع	مونث واحد	مونث تثنیہ	مونث جمع
اِنَّ بے شک	غائب	اِنَّهٗ بے شک وہ	اِنَّهُمَا بے شک وہ دونوں	اَنَّهُمْ بے شک وہ سب	اِنَّهَا بے شک وہ	اِنَّهُمَا بے شک وہ دونوں	اِنَّهُنَّ بے شک وہ سب
	حاضر	اِنَّكَ بے شک تو	اِنَّكُمَا بے شک تم دونوں	اِنَّكُمْ بے شک تم سب	اِنَّكِ بے شک تو	اِنَّكُمَا بے شک تم دونوں	اِنَّكُنَّ بے شک تم سب
	متکلم	اِنِّيْ بے شک میں		اِنَّا بے شک ہم	اِنِّيْ بے شک میں		اِنَّا بے شک ہم

الفاظ	صیغے	مُذکر واحد	مُذکر تثنیہ	مُذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث تثنیہ	مؤنث جمع
مِنْ سے	غائب	مِنْهُ اس سے	مِنْهُمَا ان دونوں سے	مِنْهُمْ ان سب سے	مِنْهَا اس سے	مِنْهُمَا ان دونوں سے	مِنْهُنَّ ان سب سے
	حاضر	مِنْكَ تجھ سے	مِنْكُمَا تم دونوں سے	مِنْكُمْ تم سب سے	مِنْكِ تجھ سے	مِنْكُمَا تم دونوں سے	مِنْكُنَّ تم سب سے
	متکلم	مِنِّيْ مجھ سے		مِنَّا ہم سے	مِنِّيْ مجھ سے		مِنَّا ہم سے

جس لفظ سے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے

اَحْسِنُوْا	اچھا معاملہ کرو
اَفِيْضُوْا	تم اُنڈیلو، تم ڈالو
اَنْفِقُوْا	تم خرچ کرو
اِعْتَصِمُوْا	تم مضبوط تھام لو
اِرْكَعُوْا	تم رکوع کرو
اِفْعَلُوْا	تم کرو
اِجْعَلُوْا	تم بناؤ
اُعْبُدُوْا	تم عبادت کرو
اُذْكُرُوْا	تم یاد کرو

اُكْتُبُوْا	تم لکھو
اُدْعُوْا	تم پکارو
اِشْرَبُوْا	تم پیو
قُلْ	کہہ دے
خُذْ	پکڑ لے
كُلْ	کھالے
تُبْ	متوجہ ہو جا
كُنْ	ہو جا
اَرِ	دکھا دے

اُقْتُلُوْا	تم قتل کرو
اُدْخُلُوْا	تم داخل ہو جاؤ
ذَرْ	چھوڑ دے، پھیلا دے

مذکر			مؤنث		
اَحْسِنْ	اَحْسِنَا	اَحْسِنُوْا	اَحْسِنِیْ	اَحْسِنَا	اَحْسِنَّ
تو نیکی کر	تم دونوں نیکی کرو	تم سب نیکی کرو	تو نیکی کر	تم دونوں نیکی کرو	تم سب نیکی کرو

یُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان لاتے ہیں یا لائیں گے
یَرْجِعُوْنَ	وہ لوٹتے ہیں یا لوٹیں گے
یُقِیْمُوْنَ	وہ قائم کرتے ہیں یا قائم کریں گے
یَلْبِسُوْنَ	وہ پہنتے ہیں یا پہنیں گے
یُنْفِقُوْنَ	وہ خرچ کرتے ہیں یا کریں گے
یَجْعَلُوْنَ	وہ بناتے ہیں یا بنائیں گے
یُخٰدِعُوْنَ	وہ دھوکا دیتے ہیں یا دیں گے
یُطْعِمُوْنَ	وہ کھلاتے ہیں یا کھلائیں گے
یُوْقِنُوْنَ	وہ یقین رکھتے ہیں یا رکھیں گے
یَقْطَعُوْنَ	وہ کاٹتے ہیں یا کاٹیں گے

جس لفظ میں کسی کو کسی کام سے روک دیا جائے منع کر دیا جائے

لَاتَكْتُمُوْا	تم نہ چھپاؤ	لَاتُوَاعِدُوْ	تم وعدے نہ لو
لَاتَسْئَمُوْا	تم سست نہ ہو	لَاتُلْقُوْا	تم نہ ڈالو
لَاتَشْتَرُوْا	تم نہ بیچو	لَاتَنْسَوْا	تم نہ بھولو
لَاتَلْبِسُوْا	تم گڈمڈ نہ کرو	لَاتَحْزَنُوْا	تم رنجیدہ نہ ہو
لَاتَعْثَوْا	تم نہ پھرو	لَاتُدْلُوْا	تم ڈول نہ ڈالو
لَاتَكْفُرُوْا	تم انکار نہ کرو	لَاتَجْعَلُوْا	تم نہ بناؤ
لَاتَخْشَوْا	تم نہ ڈرو	لَاتَقْرَبُوْا	تم قریب نہ جاؤ
لَاتَسْمَعُوْا	تم نہ سنو	لَاتَكُوْنُوْا	تم نہ ہو جاؤ

لَاتَنْكِحُوْا	تم نکاح نہ کرو
لَاتَعْضُلُوْا	تم علیحدہ نہ رہو
لَاتَعْتَدُوْا	تم حد سے نہ بڑھو

مذکر

لَا تَكْتُمْ	لَا تَكْتُمَا	لَاتَكْتُمُوْا
تو نہ چھپا	تم دونوں نہ چھپاؤ	تم سب نہ چھپاؤ

مونث

لَاتَكْتُمِىْ	لَا تَكْتُمَا	لَا تَكْتُمْنَ
تو نہ چھپا	تم دونوں نہ چھپاؤ	تم سب نہ چھپاؤ

نماز مترجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

صفتِ ایمان

صفتِ ایمان

ایمانِ مفصّل

اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

کُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡقَدۡرِ خَیۡرِہٖ وَ

اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر

شَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالۡبَعۡثِ بَعۡدَ الۡمَوۡتِ ۝

کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اُٹھنے پر۔

ایمانِ مجمل

اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسۡمَآئِہٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌۢ
اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سارے حکموں کو قبول کیا زبان

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌۢ بِالْقَلْبِ ؕ
سے اقرار ہے اور دِل سے یقین ہے۔

شش کلمہ

چھ کلمے

اوّل کلمہ طیّب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول

اللّٰهِ **دوم کلمہ شہادت** اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ **سوم کلمہ تمجید** سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ
اس کے بندے اور رسول ہیں۔ پاک ہے اللہ اور تمام تعریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ
اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے

چہارم کلمہ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان عظمت والا ہے۔

توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ؕ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا

بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ

يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ

کے لیے زندہ ہے جو مرے گا نہیں۔ عظمت اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اسی

الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ ۵

کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً

گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر در پردہ یا کھلم کھلا

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ

اور میں توبہ کرتا ہوں اُس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس

الذَّنْبِ الَّذِی لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا

الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ ط وَلَا

جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے

ششم

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان عظمت والا ہے۔

کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا

بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ

شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) سے جس کا مجھے

بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ

علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے

وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَ

اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور

الْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّھَا وَ

بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور (باقی) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور

أَسْلَمْتُ وَأَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

میں ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

مسجد میں داخل ہونا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ؕ

اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے باہر جانا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ؕ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ؕ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ؕ حَیَّ

نماز پڑھنے کے لیے آؤ۔ نماز پڑھنے کے لیے آؤ۔ نجات پانے

عَلَى الْفَلَاحِ ط حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ط **فجر کی اذان میں**

کے لیے آؤ ، نجات پانے کے لیے آؤ ۔

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ

نماز نیند سے اچھی ہے ۔ نماز نیند سے اچھی

النَّوْمِ ط **اقامت میں** قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ط

ہے ۔ تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ

تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ ط **دعا بعد اذان** اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ

کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ اے پروردگار اس

الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ

پوری پکار کے اور قائم ہونے والی نماز کے

مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِىْ

عطا فرما اور اُن کو مقامِ محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے اُن سے

وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ

وعدہ کیا ہے اور ہم کو قیامت کے دن ان کی شفاعت سے بہرہ مند کر۔ بیشک

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۭ **نیّت نماز** اِنِّيْ وَجَّهْتُ

تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ میں نے اپنا منہ

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا

اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے ایک اسی کا ہو کر

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۭ **ثنا** سُبْحٰنَكَ

اور میں مشرکوں میں نہیں۔ اے اللہ تیری ذات

اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى

پاک ہے خوبیوں والی اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان

جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۭ **تعوّذ** اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۭ **تسمیّہ** بِسْمِ

شیطان مردود سے۔ اللہ کے

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۭ **سُورۂ فاتحہ** اَلْحَمْدُ

نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔ سب خوبیاں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿﴾ مٰلِكِ يَوْمِ

اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا روزِ جزاء کا

الدِّيْنِ ؕ﴿﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿﴾

مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ اُن کا

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ

جن پر تُو نے احسان کیا نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور

لَا الضَّآلِّيْنَ ؑ﴿﴾ اٰمِيْنَ ﴿﴾ **سُورۂ اِخلاص** قُلْ

نہ بھٹکے ہوؤں کا۔ الٰہی قبول فرما۔ تم فرماؤ

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ ہی

يُوْلَدْ ۙ﴿﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؑ﴿﴾ **تکبیر** اَللّٰهُ

وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی اللہ سب سے

اَكْبَرُ ؕ **رکوع میں ۳ بار** سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ؕ

بڑا ہے۔

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا۔

تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ؕ تحمید

اللہ نے اس بندے کی (بات) سن لی جس نے اس کی تعریف کی

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ؕ تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ سجدے میں ۳ بار

اے ہمارے پروردگار تیرے لیے تمام تعریف ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ؕ تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالی شان اللہ سب سے بڑا ہے۔

تشہد اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ ؕ

تمام زبانی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؕ

سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ؕ

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ اُس کے بندے اور رسول ہیں۔ الٰہی حضرت محمد ﷺ پر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جیسے

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

برکت دی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

دُعا

رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ

تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے میرے رب مجھے

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝

نماز قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری دُعا سن لے

رَبَّنَا اغْفِرْلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن

يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

دیگر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ

حساب قائم ہو گا الٰہی میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم

نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

کیا ہے اور صرف تو ہی گناہوں کو بخش سکتا ہے

فَاغْفِرْ لِىْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْٓ اِنَّكَ

پس اپنی خاص بخشش کے ساتھ مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

دیگر

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

دونوں طرف منہ پھیر کر کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔

دعا بعد فرائض

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

الٰہی تو سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے

السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا

اور تیری طرف سلامتی رجوع کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ

بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں ہم کو داخل کرا اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے

نماز کے بعد

وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور بلند ہے اے صاحبِ عظمت اور بزرگی والے

سُبْحٰنَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار

پاک ہے اللہ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ

الْقَيُّومُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي

اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے

يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا

اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا

بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا

وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے

يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا ۔